© rasailojaraid.com

ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

یومِ شہداء ختم نبوت:

ساہیوال (۲۰؍ اکتوبر) ۲۲ سال قبل اکتوبر ۱۹۸۴ء میں ساہیوال میں قادیانیوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے (شہداء ختم نبوت) جامعہ رشیدیہ کے مدرس اور مجلس احرار اسلام کے صدر قاری بشیر احمد حبیب اور اظہر رفیق کی یاد میں گزشتہ روز ساہیوال میں ''یومِ شہداء ختم نبوت'' منایا گیا۔ پہلا اجتماع نمازِ فجر کے بعد مرکزی جامع مسجد عید گاہ میں مولانا عبدالستار کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جس میں مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے خطاب کیا جبکہ یومِ شہداء ختم نبوت کے سلسلے میں نماز جمعۃ المبارک سے قبل جامعہ رشیدیہ میں ایک بہت بڑے اجتماع سے عبداللطیف خالد چیمہ کے علاوہ جمعیت علماء اسلام کے صوبائی سیکرٹری جنرل مولانا افتخار احمد حقانی اور قاری سعید ابن شہید نے خطاب کیا۔

مقررین نے کہا کہ شہداء ساہیوال کے مشن کو نامساعد حالات کے باوجود زندہ رکھا جائے گا اور فتنۂ ارتداد مرزائیہ سے امت کے عقیدے کو بچانے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ مقررین نے کہا کہ قادیانیوں کی پوری تاریخ اسلام سے غداری اور مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنے سے بھری پڑی ہے۔ آج بھی قادیانی جماعت ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اسلام اور پاکستان کے خلاف زہر اگل کر اپنے امریکی و مغربی آقاؤں کا حق الخدمت ادا کر رہی ہے جبکہ موجودہ حکومت قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں کو سپانسر کر رہی ہے اور ایوانِ صدر کی کمین گاہوں میں قادیانی چھپ کر بیٹھے ہوئے ہیں اور مسلمانوں کے حقوق پر شب خون مار رہے ہیں۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قاری عبدالجبار، علماء کونسل کے قاری منظور احمد طاہر، جمعیت اہل سنت والجماعت کے مولانا عبدالستار، مولانا نور احمد اور مجلس احرار اسلام کے مولانا طالب حسین نے اپنی اپنی مساجد میں خطاب کرتے ہوئے شہداء ختم نبوت کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا اور مطالبہ کیا کہ قادیانی جماعت کو خلافِ قانون قرار دیا جائے، کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کیا جائے، مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، محسن پاکستان ڈاکٹر عبدالقدیر کو رہا جائے اور قادیانی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔

تمام علماء کرام اور خطباء نے ختم نبوت کے لٹریچر پر پابندی کو مسترد کیا اور مطالبہ کیا گیا کہ بیرون ممالک پاکستانیوں کے بننے والے شناختی کارڈز کے فارموں میں ختم نبوت والا حلف نامہ شامل کیا جائے۔

☆☆☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

امریکی تابعداری میں پرویزی حکومت بے گناہ مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیل کر فرعونیت ونمرودیت کا مظاہرہ کر رہی ہے: احرار رہنما

لاہور(۳۱ ر اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور مولانا محمد مغیرہ نے باجوڑ میں دینی مدرسے پر خوف ناک بمباری اور بے گناہ معصوم طلباء کی شہادت کے واقعے کو سفاکی قرار دیتے ہوئے اسے ملکی سالمیت کے خلاف خطرناک سازش اور منصوبے سے تعبیر کیا ہے اور کہا ہے کہ امریکی تابعداری میں پرویزی حکومت بے گناہ مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیل کر فرعونیت ونمرودیت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ ہلاکوخان کا کردار ادا کرنے والوں کو خون کے ایک ایک قطرے کا حساب دینا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری حکام اپنے چیف کی قیادت میں دن رات جھوٹ بول رہے ہیں اور حقائق کو چھپانا اب ان کے بس میں نہیں رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کا خونِ بے گناہی ضرور رنگ لاکر رہے گا۔ اور فرعون ونمرود کا کردار ادا کرنے والی قوتیں اپنی موت آپ مرجائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت اور جنرل پرویز ملک کے لیے سکیورٹی رسک ہیں' ان سے جان چھڑانا ملک وملت کو بچانے کے مترادف ہے۔

مسلمان نبی کریم ﷺ کی تعلیم پر عمل پیرا ہوکر کفر کے عالمی ڈاکوؤں کو ناکام بنادیں: سید عطاء المہیمن بخاری

گجرات (۶ ر نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مسلمانوں کی غفلت اور دین سے دوری کی وجہ سے امت انتشار کا شکار ہے۔ اللہ سے مضبوط تعلق، رسول اللہ ﷺ سے محبت اور قرآن وسنت پر عمل مسلمانوں کے غلبہ اور کامیابی کی ضمانت ہے۔ وہ ماڈل ٹاؤن گجرات میں مسجد احرار کے سنگِ بنیاد کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس تقریب میں احرار کارکنوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ گھر والے غافل ہوجائیں تو چور سامان چوری کر لیتے ہیں۔ مسلمان دین سے غافل ہوگئے تو عالمی سامراج اور کفار نے ہمارا ایمان، اخلاق، عقیدہ، کردار، اعمال اور معاملات سب کچھ چوری کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان بیدار ہوں اور نبی کریم ﷺ کی تعلیم، محنت اور سنت پر عمل پیرا ہوکر کفر کے عالمی ڈاکوؤں کو ناکام بنادیں۔ مساجد ومدارس امت کی اجتماعیت کے مراکز ہیں۔ ان کو آباد کر کے اللہ کو راضی کر لیں۔ انہوں نے کہا کہ جدید تعلیم نے دنیا کو تاریک کر دیا ہے اور ظلم وناانصافی کو اپنا شعار بنالیا ہے۔ نام نہاد روشن خیالی کو اختیار کر کے انسان کو محض معاشی حیوان بنادیا ہے۔ قرآن وسنت کی تعلیم ہی حقیقی روشنی ہے جو دلوں کی بستیوں کو آباد اور قبر کو روشن کرتی ہے۔ اعمال میں عظمت اور کردار میں استقامت پیدا کرتی ہے۔ معلم انسانیت ﷺ کی تعلیم ہی انسان کو انسان بناتی اور انسانی حقوق کا تحفظ کرتی ہے۔

مسجدِ احرار کے سنگِ بنیاد کی تقریب سے مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد یوسف نے بھی خطاب کیا جبکہ صدارت چودھری محمد ارشد مہدی نے کی۔

☆☆☆

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

''تحفظ حقوقِ نسواں'' کے نام پر قوم کی بیٹیوں کی عزت وعصمت کو سرِ عام نیلام کرنے کا سودا کیا جارہا ہے

حقوق کے نام پر زنا کو تحفظ اور زانیوں کو وی آئی پی کلچر کا حصہ بنانے کا پروگرام کھل کر سامنے آیا ہے

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد اور دیگر احرار رہنماؤں کے ''تحفظ حقوق نسواں بل'' کے خلاف ردِّ عمل

لاہور (۱۰ رنومبر) مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت پاکستان کے رہنما سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس اور قاری محمد یوسف احرار نے مختلف مقامات پر کہا کہ دینی قوتوں اور دین دشمن قوتوں کے درمیان جنگ فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ ''تحفظ حقوقِ نسواں'' کے نام پر قوم کی بیٹیوں کی عزت وعصمت کو سرِ عام نیلام کرنے کا سودا کیا جارہا ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ سرکاری سلیکٹ کمیٹی کا بل بدکاروں اور زانیوں کے تحفظ کا بل ہے۔ یہ بل اسلامیانِ پاکستان کے فکر وعقائد اور کلچر کی نمائندگی نہیں کرتا بلکہ پرویزی ہتھکنڈوں کا آئینہ دار ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ علماء کی خصوصی کمیٹی کی سفارشات کو شامل کیے بغیر قوم سرکاری بل کو عملاً اسی طرح مسترد کرتی ہے۔ جس طرح صدر ایوب خان کے عائلی قوانین کو مسترد کر دیا تھا۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ سرکاری بل میں خواتین کے حقوق کی تو کوئی بات سامنے نہیں آئی۔ البتہ حقوق کے نام پر زنا کو تحفظ اور زانیوں کو وی آئی پی کلچر کا حصہ بنانے کا پروگرام کھل کر سامنے آیا ہے۔ جبکہ علماء کی خصوصی کمیٹی نے اپنی سفارشات میں خواتین کے غصب شدہ حقوق کی بحالی اور خواتین کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کے ازالہ کے لیے پورا لائحہ عمل دیا ہے۔ جس کا ماخذ قرآن وسنت ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ خواتین کے حقوق کے تحفظ کے نام پر ہونے والی سازش کے اگلے مرحلے میں امتناع قادیانیت قوانین اور دستور کی اسلامی دفعات کو ختم کرنے کا خطرناک منصوبہ ہے لیکن ہم بھی واضح کرنا چاہتے ہیں کہ حدود آرڈی نینس اور دستور کی اسلامی دفعات کو ختم کرنے والے اپنے انجامِ بد کا انتظار کریں۔ ہم ان مسائل پر کسی قسم کے تحفظات کے بغیر اپنا سب کچھ قربان کر دیں گے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ صدر پرویز، صدر بش کی ناعاقبت اندیشانہ پالیسیوں کا انجامِ عبرت حاصل کرلیں تو اچھا ہے۔

سید محمد کفیل بخاری کی تنظیمی وتبلیغی سرگرمیاں:

ملہووالی (۱۴ رنومبر) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات اور دینِ فطرت ہے۔ کوئی بھی مسلمان اپنے آپ کو اس ضابطۂ حیات کا پابند بنائے بغیر کامیاب نہیں ہوسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں مولانا محمد گل شیر شہید رحمۃ اللہ علیہ کے نواسے قاری حاجی حماد اللہ کی تقریبِ شادی کے موقع پر قدیمی جامع مسجد میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ نکاح سنت ہے، رسم نہیں۔ سنت قانون ہے اور رسمیں انسانی خواہشات کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے زندگی کے تمام معاملات میں ہماری رہنمائی کی ہے اور تمام مسلمانوں کو نبی کریم ﷺ کی سنت اور اسوہ کا پابند بنایا ہے۔ آج کفار ومشرکین ہم سے ہمارا دین، سنت، تہذیب وتعلیم اور خاندانی نظام واقدار چھین کر ہمیں برباد کر رہے ہیں۔ اس وقت ہمیں احیاء سنت اور دفاع اسلام کے لیے اپنی تمام صلاحیتوں کو وقف کر دینا چاہیے۔ حضرت مولانا گل شیر شہید مجلس احرار اسلام کے عظیم رہنما اور امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اللہ کے رفیق تھے۔ان اکابر نے اپنے دیگر رفقاء کے ساتھ مل کر اسلام اور مسلمانوں کی ہمہ جہت خدمت کی' جس کا پھل آج ہمیں مل رہا ہے اور اُن کا فیضان جاری ہے۔اس موقع پر مولانا محمد گل شیر شہید کے فرزند جناب حافظ حسین احمد صاحب، اُن کے نواسوں مفتی ہارون مطیع اللہ اور مولانا محمد زکریا کلیم اللہ کے علاوہ مولانا قاری عبدالواحد علوی اور مولانا افتخار احمد فاروقی بھی موجود تھے۔ جناب ڈاکٹر محمد عمر فاروق اور ماسٹر غلام یٰسین صاحب تلہ گنگ سے بخاری صاحب کی معیت میں تشریف لائے ۔جبکہ سید محمد کفیل بخاری نے تمام احباب کی معیت میں حضرت مولانا محمد گل شیر شہیدؒ کے مزار پر حاضری دی اور دعاء مغفرت کی۔علاقہ کے عوام کثیر تعداد میں جلسہ میں موجود تھی۔

☆☆☆

مردان (۱۵ر نومبر) سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ جن لوگوں نے باجوڑ میں دینی مدرسہ کے معصوم طلباء کو شہید کیا' وہی لوگ درگئی میں پاک فوج کے جوانوں کے قاتل ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمارا دشمن ایک ہے اور وہ عالمی سامراج ہے۔دشمن نے ہمیں توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ہم ایک ہو گئے تو اسلام اور وطن کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔سید محمد کفیل بخاری یہاں اپنے میزبان سید نعیم باچہ کی رہائش گاہ پر احباب سے گفتگو کر رہے تھے۔اس موقع پر قاسم خان کے علاوہ جناب ڈاکٹر منیر احمد، میاں محمد اویس اور حبیب احمد بھی موجود تھے۔سید محمد کفیل بخاری ان احباب کے ہمراہ مردان آئے اور اگلے روز پشاور چلے گئے۔

☆☆☆

پشاور (۱۶ر نومبر) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ تحفظ نسواں بل' دینی غیرت وحمیت کو ختم کرنے کی سامراجی سازش ہے۔دینی قوتیں خاص طور پر مجلس عمل اس کا راستہ روکے اور سازش کا ناکام بنادے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے مردان سے پشاور پہنچنے پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مفتی شہاب الدین پوپلزئی سے ملاقات کے دوران کیا۔اس موقع پر مولانا اورنگ زیب اعوان، سید نعیم باچہ، میاں محمد اویس اور دیگر احباب موجود تھے۔سید محمد کفیل بخاری نے قدیم احرار کارکن جناب پروفیسر محمد اسماعیل سیفی نے اُن کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔اس موقع پر اُن کے فرزند احمد ارشد اور جناب ملک ارشد حسین بھی موجود تھے۔

☆☆☆

تلہ گنگ (۱۷ر نومبر) سید محمد کفیل بخاری نے جامع مسجد ابوبکر صدیق میں اجتماعِ جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایمان والوں کو واضح طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ کفار ومشرکین تمہارے دشمن ہیں۔اگر تمہیں تکلیف پہنچے تو انہیں خوشی ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ آج عالم کفر مسلمانوں پر مظالم ڈھا رہا ہے۔مسلمان اِن مظالم کا مقابلہ صرف اور صرف اتحاد ویکجہتی سے کر سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حدود قوانین کا خاتمہ عالم کفر کو خوش کرنے کی ذلیل ترین حرکت ہے۔مغرب زدہ حکمران پاکستان کو لادین ریاست بنانے اور سیکس فری معاشرہ قائم کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ایسے خطرناک حالات میں دینی قوتوں کا اتحاد اور یکجہتی وقت کا اہم ترین تقاضا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نسواں بل دراصل مادر پدر آزاد معاشرے کے قیام اور حرام کاری وزنا کاری کو تحفظ دینے کا بل ہے سب کچھ قراردادِ مقاصد، نظریہ اسلام اور نظریۂ پاکستان سے غداری کے مترادف ہے

احرار رہنماؤں کے مختلف مقامات پر احتجاجی بیانات

ملتان (۲۴رنومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ، مولانا منظور احمد، مولانا محمد احتشام الحق معاویہ، عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر جمعتہ المبارک اور احتجاجی بیانات میں کہا ہے کہ اللہ ورسول ﷺ کی مقرر کردہ حدود میں تبدیلی کرنے والے اللہ کے عذاب سے نہیں بچ سکیں گے۔ موجودہ حکمران آزاد خیالی اور روشن خیالی کے نام پر فکری ارتداد کا راستہ ہموار کر رہے ہیں۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ نسواں بل دراصل مادر پدر آزاد معاشرے کے قیام اور حرام کاری وزنا کاری کو تحفظ دینے کا بل ہے۔ جسے پوری قوم مسترد کر چکی ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ چودھری شجاعت حسین علماء کی خصوصی کمیٹی کے ساتھ میٹنگ میں اس بل کی متعدد دفعات کو قرآن وسنت سے متصادم تسلیم کر چکے ہیں۔ اب اگر وہ تجاہل عارفانہ سے کام لے رہے ہیں یا پھر ان کی حلیف جماعتوں نے ان کی نہیں مانی تو پھر اس کا غصہ علماء کرام پر نکالنے کی کیا ضرورت ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ اس بل کے ذریعے زنا اور زانیوں کے لیے راستہ صاف کیا جا رہا ہے اور یہ سب کچھ قراردادِ مقاصد، نظریہ اسلام اور نظریۂ پاکستان سے غداری کے مترادف ہے۔ علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے مجلس تحفظ حدود اللہ کے قیام اور مقاصد واہداف کی مکمل تائید وحمایت کا اعلان کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کی جملہ ماتحت شاخوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ فریب نسواں بل کے خلاف موجودہ تحریک میں بڑھ چڑھ کر اپنا کردار ادا کریں۔

ماہانہ مجلس ذکر واصلاحی بیان
ابن امیر شریعت
حضرت پیرجی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)
28 دسمبر 2006ء
جمعرات بعد نماز مغرب
دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان
الداعی سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان
061-4511961

© rasailojaraid.com